بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں

1

دنیا کی حقیقت

گرونا نک دیو نے ایک بار ایک دولت مند شخص کو ایک سوئی دی اور کہا، ''اسے اپنے پاس امانت کے طور پر محفوظ رکھو، میں تم سے دوسری دنیا میں لے لوں گا۔''

''گرو جی!'' اس شخص نے حیرت سے کہا، ''میں اسے دوسری دنیا میں کس طرح لے جاؤں گا۔ مرنے والا تو یہاں سے خالی ہاتھ ہی جاتا ہے۔''

گرونا نک دیو بولے، ''جب تم اس دنیا سے ایک معمولی سوئی بھی نہیں لے جا سکتے تو پھر اس قدر دولت کس لیے جمع کر رکھی ہے۔''

2

مکّھی کی ضرورت

ایک دن بغداد کے خلیفہ مامون رشید کی ناک پر ایک مکّھی آ کر بیٹھ گئی۔ خلیفہ نے اُسے اڑا دیا۔ مکّھی دوبارہ آ بیٹھی۔ خلیفہ نے اُسے پھر اُڑا دیا۔ مکّھی پھر آ کر بیٹھ گئی۔ اب خلیفہ کو غصّہ آ گیا۔ اس نے جھلّا کر کہا ”آخر اللہ کو مکّھی پیدا کرنے کی کیا ضرورت تھی؟“

ایک بے باک مصاحب نے کہا ”بادشاہوں کا غرور توڑنے کے لیے!“

© NCERT not to be republished

3

قحط کی وجہ

ونسٹن چرچل نے اپنے ایک دُبلے پتلے دوست کو دیکھ کر مذاق کیا ''تمھیں دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے برطانیہ میں قحط پڑ گیا ہو۔''

دوست نے چرچل کے تنومند جسم کو غور سے دیکھتے ہوئے جواب دیا ''اور آپ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہ قحط آپ ہی کی وجہ سے پڑا ہے۔''

© NCERT not to be republished

4

قدر دانی

ایک نواب جن کے پاس خطابوں کی بھرمار تھی۔ برطانوی سفارت خانہ میں گئے اور سکریٹری سے کہا ''میں سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔''

سکریٹری نے کہا ''آپ کرسی پر تشریف رکھیں اور چند لمحے انتظار فرمائیں۔''

لیکن انتظار کی زحمت اٹھانا نواب صاحب کو گوارا نہ تھا۔ وہ غصّے میں آگئے اور اپنے خطابات کی لمبی فہرست سناتے ہوئے بولے ''کیا تمھیں اب بھی معلوم نہیں ہوا کہ میں کون ہوں؟''

سکریٹری نے یہ سن کر جواب دیا ''ایسی صورت میں جنابِ عالی دو کرسیوں پر تشریف رکھیں۔''

© NCERT not to be republished

5

© NCERT not to be republished

اور آپ

امریکا کے صدر ابراہم لنکن نے بڑی سادہ طبیعت پائی تھی۔ اپنی ضرورت کے چھوٹے چھوٹے کام وہ خود ہی کر لیتے تھے۔ ایک دن انھیں اپنے جوتے پر پالش کرتے دیکھ کر ان کے سکریٹری نے بڑی حیرانی سے پوچھا ''جنابِ صدر! کیا آپ اپنے جوتوں کو خود چمکاتے ہیں؟''

''جی ہاں'' لنکن نے کہا ''اور آپ کس کے جوتوں کو چمکاتے ہیں!!''

(مرتب: مشتاق اعظمی)

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

خلیفہ	:	نائب، اسلامی حکومت کا سربراہ
غرور	:	گھمنڈ
قحط	:	کال، سوکھا
تنومند	:	صحت مند، موٹا تازہ، تندرست
امانت	:	کسی کی حفاظت میں رکھی ہوئی چیز، سپرد کی ہوئی چیز
سفیر	:	دوسرے ملک میں حکومت کی نمائندگی کرنے والا
سفارت خانہ	:	سفیر کا دفتر، ایمبسی (Embassy)

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) گرونانک جی نے سوئی دیتے ہوئے کیا کہا تھا؟

(ii) مامون رشید کون تھے اور کہاں کے رہنے والے تھے؟

(iii) چرچل نے اپنے دبلے پتلے دوست پر کیا طنز کیا؟

(iv) نواب صاحب کیوں ناراض ہوئے؟

(v) ابراہم لنکن نے سکریٹری کو کیا جواب دیا؟

© NCERT not to be republished

3 خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے لفظوں سے بھریے:

طبیعت　　حیرت　　خطابوں　　غرور　　کرسی

(i) ایک نواب جن کے پاس ______ کی بھرمار تھی۔

(ii) بادشاہوں کا ______ توڑنے کے لیے۔

(iii) گرو جی! اس شخص نے ______ سے کہا۔

(iv) امریکی صدر ابراہم لنکن نے بڑی سادہ ______ پائی تھی۔

(v) آپ ______ پر تشریف رکھیں۔

4 مامون رشید کی ناک پر ایک مکھّی آکر بیٹھ گئی۔ خلیفہ نے اُسے اڑا دیا۔

اس جملے میں ''اُسے'' مکھّی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ایسا لفظ جو اسم کی جگہ استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔ سبق سے ایسے پانچ جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں ضمیر کا استعمال کیا گیا ہو۔

5 عملی کام:

بڑے لوگوں کے بارے میں کچھ اور دل چسپ باتیں معلوم کیجیے اور انھیں اپنی ڈائری میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished